



سوال

(275) میرے والدین آپس میں جھگڑتے رہتے ہیں۔۔۔۔۔

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں پچیس سال کا ایک نوجوان ہوں، میرے والدین ساری زندگی آپس میں لڑتے جھگڑتے رہے ہیں۔ اگر میں ان میں سے ایک ساتھ حسن سلوک کروں تو دوسرا ناراض اور متنفر ہو جاتا ہے اور اگر دوسرے کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آؤں تو پہلا ناراض ہو جاتا ہے اور مجھے نافرمان قرار دینے لگ جاتا ہے۔ شیخ محترم! میں کیا کروں تاکہ دونوں ہی سے حسن سلوک کی وجہ سے باپ کا نافرمان ہو جاؤں گا؟ امید ہے جواب سے نواز کر اجر و ثواب کے مستحق قرار پائیں گے۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس سوال کے جواب میں گزارش ہے کہ انسان کے انسان پر جو واجبات ہیں ان میں سے سب سے بڑا واجب والدین سے نیکی اور حسن سلوک ہے کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَأَعْبُدُوا اللَّهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا ۚ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا ... ۳۶ ... سورة النساء

”اور اللہ ہی کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ بناؤ اور ماں باپ کے ساتھ احسان کرو۔“

اور فرمایا:

وَقَضَىٰ رَبِّيَ رَبَّكَ أَلا تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ ۚ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا ... ۲۳ ... سورة الاسراء

”اور آپ کے رب نے یہ فیصلہ کر دیا ہے کہ تم اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور ماں باپ کے ساتھ نیکی کرتے رہو۔“

اور فرمایا:

أَنْ اشْكُرْ لِي وَلِوَالِدَيْكَ إِلَى الْمَصِيرِ ۚ ۱۴ ... سورة لقمان

”میرا شکر کرنا رہے اور اپنے ماں باپ کا بھی (کہ تم کو) میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے۔“



اس موضوع سے متعلق احادیث بھی بہت زیادہ ہیں! ہر حال ہر شخص کے لیے واجب ہے کہ وہ اپنے والدین یعنی ماں اور باپ دونوں ہی سے بھلائی کرے! اپنے مال سے! بدن سے! مقام و مرتبہ سے! اور ہر اس چیز کے ساتھ جو اس کی استطاعت میں ہو! ان کے ساتھ نیکی اور بھلائی کرنے میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ کرے! کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حَسَنَةً أُمَّهُ وَهِنَا عَلِيٌّ وَهِنٌ وَفَضْلُهُ فِي عَائِينَ أَنْ اشْكُرْ لِي وَلَوْلَا دَيْكَ إِلَى النَّصِيرِ ۱۴ وَإِنْ جَهَدَاكَ عَلَىٰ أَنْ تُشْرِكَ بِي مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَا جَهَنَّمَ فِي الدُّنْيَا
مَعْرُوفًا ... ۱۵ ... سورة لقمان

”اور ہم نے انسان کو جسے اس کی ماں تکلیف پر تکلیف نہ کرے اور اس میں اٹھائے رکھتی ہے (پھر اس کو دودھ پلاتی ہے) اور (آخر کار) دو برس میں اس کا دودھ پھڑکانا ہوتا ہے (نیز) اس کے ماں باپ کا بھی (کہ تم) میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے اور اگر وہ تیرے ساتھ کوشش کریں (تجھ پر دباؤ ڈالیں) کہ تو میرے ساتھ اس چیز کو شریک ٹھہرائے جس کا تجھے کوئی علم نہیں تو ان کا کہنا نہ ماننا دنیا (کے کاموں) میں ان کا اچھی طرح ساتھ دینا۔“

دیکھیے اس آیت کریمہ میں تو اللہ تعالیٰ نے ان مشرک والدین کا ساتھ دینے کا بھی حکم دیا ہے! جو اپنے بیٹے کو مشرک کو مشرک کا حکم دے رہے ہوں! مگر اس کے باوجود اللہ تعالیٰ نے یہ حکم دیا ہے کہ ایسے والدین کا بھی دنیا کے کاموں میں ساتھ دیا جائے۔ لہذا ان کے بارے میں جن کا آپ نے ذکر کیا ہے کہ وہ ہمیشہ آپس میں لڑتے جھگڑتے رہتے ہیں اور یہ کہ آپ ان میں سے ایک کے ساتھ نیکی کریں تو دوسرا ناراض ہو جاتا ہے۔ آپ پر دو کام واجب ہیں۔ ایک تو یہ کہ آپ مقدور بھر کوشش کریں کہ ان کا یہ لڑائی جھگڑا ختم ہو؛ کیونکہ ان دونوں میں سے ایک کے دوسرے پر کچھ حقوق ہیں! جنہیں ادا کرنا واجب ہے۔ اگر آپ اس لڑائی جھگڑے کو ختم کرا سکیں تو یہ بھی والدین کے ساتھ بہت بڑی نیکی ہوگی! اس سے گھر کا ماحول خوشگوار اور زندگی سعادتوں اور کامرانیوں سے ہمکنار ہو جائے گی۔ دوسرا کام آپ پر یہ واجب ہے کہ آپ ان میں سے ہر ایک کے ساتھ نیکی اور بھلائی کا معاملہ کریں اور دوسرے کی ناراضی کو آپ اس طرح ختم کر سکتے ہیں کہ اسے اپنے حسن سلوک کے بارے میں علم نہ ہونے دیں۔ اس سے مطلوب و مقصود حاصل ہو جائے گا، آپ کو چاہیے کہ آپ اسے پسند نہ کریں کہ آپ کے ماں باپ اپنے اس لڑائی جھگڑے کو باقی رکھیں اور اگر آپ ان میں سے کسی ایک سے حسن سلوک کریں تو دوسرا ناراض ہو۔ آپ کے لیے یہ بھی واجب ہے کہ اپنے والدین میں سے ہر ایک کے سامنے یہ واضح کر دیں کہ ان میں سے کسی ایک کے ساتھ آپ کی صلہ رحمی کے یہ معنی نہیں کہ آپ دوسرے سے قطع رحمی کر رہے ہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ نے دونوں ہی کے ساتھ نیکی اور بھلائی کا حکم دیا ہے

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج 4 ص 216

محدث فتویٰ